Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

# 25 ۔ بہادر بچے (گیت)

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

پاکستانی بچے ہیں ہم ، امن سے اتنا پیار ہمیں

اپنے اندر کے دشمن سے لڑنا ہے اس بار ہمیں

دریا میں طغیانی ہے، منجدھار میں کشتی ٹھہری ہے

لیکن ہم نے سوچ لیا ہے جانا ہے اس پار ہمیں

کلیاں دل کی کھل جائیں گی بادِ صبا اِٹھلائے گی

فصل بہار ہے آنے والی دیکھتے ہیں آثار ہمیں

صحن چمن کی مٹی کو ہم اپنے خون سے سینچیں گے

اس کا اک اک صحرا آخر کرنا ہے گلزار ہمیں

ہم آنکھوں میں سپنے لے کر بڑھتے جائیں گے

موت سے ہم کو ڈر نہیں لگتا جینے سے ہے پیار ہمیں

منزل پر پہنچیں گے اک دن وہیں قیام کریں گے

روک نہیں سکتی ہے ناصر کوئی بھی دیوار ہمیں

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

(ناصر بشیر)

## نظم کا مرکزی خیال

اس نظم میں شاعر کہتا ہے کہ ہم پاکستانی بچے اپنے اندر پیار کا جذبہ رکھتے ہیں اور ان دشمن کو منہ توڑ جواب دینی کی صلاحیت رکھتے ہیں- وقت آنے پر ہم اپنے خون سے اس مٹی کو ذرا کریں گے-دنیا کی کوئی طاقت ہمیں اپنے مقصد میں کامیاب ہونے سے نہیں روک سکتی- ہر صورت میں منزل حاصل کر کے رہیں گے چاہے ہمیں کتنی ہی رکاوٹوں کا سامنا کیوں نہ کرنا پڑے-

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes